السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے پاس اس کی دوسالہ بچی بیٹھی ہوئی تھی، اس کے پاس ہی قہوہ دانی اورچائے دانی پڑی تھی، بچی کھیلنے لگی جبکہ اس کی ماں بچی سے دوسری جانب متوجہ ہوکر کپ دھونے لگی۔ بچی اچانک قہوہ دانی کے پاس پہنچی اور اسے پکڑلیا وہ اس کے اوپر گرگئی۔ قہوہ انتہائی گرم تھا۔ جب بچی گری تو قہوہ اس کی انتڑیوں کے اندرتک اتر گیا جس کے چوبیس گھنٹے بعد بچی دم توڑگئی۔ خاتون یہ پوچھنا چاہتی ہے، کیا اس پر کفارہ واجب ہے؟ اگر ہے تو کتنا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائلہ اصل حالات وواقعات سے بخوبی آگاہ ہے، اگرظن غالب کی روسے بچی کی موت میں اس کی کوتاہی کا عمل دخل ہے تواس پر کفارہ ادا کرنا واجب ہے، جوکہ گردن آزاد کرنا ہے اوراگر یہ ناممکن ہوتو مسلسل دوماہ روزے رکھنے ہوں گے۔۔۔۔ مستقل فتویٰ کمیٹی۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

جنایات یعنی قابل سزاجرائم، صفحہ: 255

محدث فتویٰ